REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ — فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۳ تبوک ۱۳۳۶ھش ۱۳ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۱۶

قائداعظم کی یاد منانے کا بہتر طریق یہ ہے کہ ہم جائزہ لیں کہ ہم نے ان کے اصولوں پر کتنا عمل کیا ہے

عام انتخابات کی تاریخ کا قطعی اعلان کیا جائے

قائداعظم کے یوم وفات پر محترمہ فاطمہ جناح کی نشری تقریر

کراچی ۱۲ ستمبر۔ کل شام ریڈیو پاکستان سے ایک نشری تقریر کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں عام انتخابات کی تاریخ کا قطعی اعلان کیا جائے۔ انہوں نے کہا اگر عام انتخابات میں دیر ہوئی تو اس سے عوام کے شبہات اور بڑھ جائیں گے۔ محترمہ فاطمہ جناح کل قائداعظم کے یوم وفات کے سلسلہ میں ریڈیو سے یہ نشری تقریر فرما رہی تھیں۔ انہوں نے کہا جمہوری نظام کی کامیابی اور استحکام کا انحصار عوام اور عوام کے نمائندگان پر منحصر ہے۔ اگر عوام کے نمائندگان اپنی روش کو بہتر رکھیں اور ملکی مفاد ان کے ملحوظ خاطر رہے۔ اور اسی طرح ووٹرز یہ سمجھیں کہ وہ اپنا ووٹ دیکر فرض سے سبکدوش نہیں ہو گئے۔ بلکہ ان کا حق ہے۔ کہ وہ بعد میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

قائداعظم نے پاکستان بنا دیا اب اسے مضبوط بنانا قوم کا فرض ہے

بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے لاہور میں ریپبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے جلسے

لاہور ۱۲ ستمبر۔ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے سلسلہ میں کل یہاں ریپبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے زیر اہتمام علیحدہ علیحدہ جلسے ہوئے۔ ریپبلکن پارٹی کے جلسہ میں وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان سردار عبدالرشید نے تقریر کرتے ہوئے قوم کو توجہ دلائی۔ کہ وہ آج اس امر کا جائزہ لے کہ اس نے کس حد تک قائداعظم کے اصولوں پر عمل کیا ہے۔ ملک کے عام حالات کا ذکر کرتے ہوئے سردار عبدالرشید نے کہا کہ جب تک عام انتخابات کا انعقاد نہیں ہوتا صحیح معنوں میں جمہوریت کا قیام ناممکن ہے۔ عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سردار عبدالرشید نے کہا کہ صوبہ کی حکومت مہنگائی اور چور بازاری کے خلاف پوری طرح سرگرم کار ہے۔ انہوں نے کہا قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی۔ خواہ وہ کتنی بڑی شخصیت ہی کیوں نہ ہو۔

ملک فیروز خاں نون

پاکستان کے وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نے اپنی تقریر میں کہا قائداعظم نے پاکستان قائم

(باقی صہ ۸ پر)

نئی دہلی اور چندری گڑھ میں قائداعظم کی برسی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر۔ کل نئی دہلی میں پاکستان ہائی کمشنر کے دفتر میں قائداعظم کی برسی منائی گئی۔ اور بابائے ملت کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ چندی گڑھ میں بھی یہ تقریب منائی گئی۔

— لاہور ۱۲ ستمبر مغربی پاکستان مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس ہفتہ کے روز سوا دس بجے صبح لاہور میں ہوگا۔

پشاور یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں

اول اور دوم آنیوالے احمدی طلباء

یہ خبر جماعت میں مسرت سے سنی جائے گی۔ کہ امسال پشاور یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں دو احمدی طالب علم مسعود احمد صاحب اور عبدالعزیز صاحب ۴۱۳ اور ۴۱۰ نمبر لے کر علی الترتیب اول اور دوم رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو طلباء کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور انہیں سلسلہ کے لئے بابرکت بنائے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

— ربوہ ۱۲ ستمبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کل لاہور سے ربوہ تشریف لے آئے۔ آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

ربوہ ۱۲ ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

کل صبح ۹ بجے کے بعد تکلیف شروع ہو کر بڑھتی رہی۔ رات کو بہت زیادہ ہو گئی۔ تیز بخار بھی آ گیا۔ رات بے چینی بے خوابی اور سخت تکلیف میں گزری۔ صبح کو بخار اتر گیا۔ مگر ضعف زیادہ ہو گیا۔ جو اب بھی بڑھ رہا ہے۔ اس وقت ۸ بجے صبح درد کی تکلیف کسی حد تک کم ہے۔ غذا برائے نام رہ گئی ہے احباب حضرت حافظ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

— مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کا بخار اتر چکا ہے الحمدللہ لیکن لمبی بیماری کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہے۔ معدہ کام نہیں کرتا۔ اس لئے جب تک انیمہ سے اجابت نہ کرائی جائے طبیعت میں سخت بے چینی رہتی ہے۔ احباب سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری محمود احمد صاحب مبلغ سیرالیون کے لئے درخواست دعا

سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیف مبلغ سیرالیون وہاں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

— کوئٹہ ۱۲ ستمبر کل یہاں بلوچستان مسلم لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں قائداعظم کی برسی کے موقعہ پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا دوسرا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی ختم ہو گیا

کراچی سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کراچی کا دوسرا سالانہ اجتماع جو اس ماہ کی ۷ اور ۸ تاریخ کو ملیر میں منعقد ہوا تھا بخیر و خوبی ختم ہو گیا ہے۔ اس موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کے نائب صدر اول مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے خدام الاحمدیہ کے نام ایک خاص پیغام بھجوایا تھا۔ اجتماع میں کراچی کے خدام کے علاوہ کنڈی اور محمد آباد کی مجالس کے خدام بھی شریک ہوئے۔ اسی طرح لاہور اور گوجرانوالہ کے بعض خدام جو اس موقعہ پر کراچی میں موجود تھے انہوں نے بھی شرکت کی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء

جنگ کی باتیں

نہایت افسوس ہے کہ بعض باہمی تنازعات کے طے نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے تعلقات روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں اور اب تو اونچے طبقہ میں بھی کھلم کھلا جنگ و جدل کی باتیں ہونے لگی ہیں چنانچہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیر کو بزور شمشیر حاصل کرنے کے لئے ارادہ رکھتا ہے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر نون نے اس کی صاف صاف لفظوں میں تردید کی ہے اور بتایا کہ پاکستان کوئی ایسا ارادہ نہیں رکھتا ۔ اور ایسا خیال بھی وہ نہیں کر سکتا کیونکہ بھارت کی فوجی طاقت بالبداہت پاکستان کی نسبت تین گنا زیادہ ہے ۔ وزیر خارجہ پاکستان نے یہ بھی رائے ظاہر کی ہے کہ "پنڈت نہرو فوج پر ملکی روپیہ خرچ کرنے کے جواز میں ایسی باتیں کر رہے ہیں ۔ ورنہ بھارت کو پاکستان سے ایسا خطرہ ناممکن ہے۔

ہمیں افسوس ہے ۔ کہ یہ دونوں ہمسایہ ملک جن کی آزادی کی عمر ابھی قلیل ہے اور جو ایک ہی وقت میں معرض وجود میں آئے ہیں ۔ اور جن کے سامنے ملک کے بڑے بڑے اندرونی مسائل قابل حل در پیش ہیں باہم جنگ و جدل کی باتیں کرنے لگیں ۔ جو دونوں کی انتہائی تباہی کا باعث ہوں گی۔ جنگ کا آغاز خواہ پاکستان کی طرف سے ہو یا بھارت کی طرف سے دونوں کے لئے سخت نابوجھی حرکت ہے ۔

آج جب کہ دنیا کو بڑی بڑی اقوام کی طرف سے دنیا کی تباہی کا خطرہ لگا ہوا ہے ۔ اور امریکہ ۔ برطانیہ اور روس وغیرہ ممالک مہلک اور تباہ کن فوجی سامانوں میں ایکدوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں مصروف ہیں ۔ ہمارے جیسے پسماندہ ممالک کو قطعاً زیب نہیں دیتا کہ وہ باہم الجھنے کے متعلق اس طرح باتیں کریں۔

ایک طویل مدت کی غلامی کے بعد ہمارے ممالک نے آزادی حاصل کی ہے اس لئے کتنے افسوس کی بات ہے کہ بجائے اس کے اپنی آزادی کی قدر کریں اور اپنے ملک و قوم کو سنواریں ہم اپنی زیادہ تر قوت فوج بڑھانے میں صرف کر رہے ہیں ۔

جہاں تک متنازعہ معاملات کا تعلق ہے ہمیں یقین ہے ۔ کہ اگر دونوں طرف سے نیک نیتی کیساتھ ان معاملات کو نپٹانے کی کوشش کی جائے تو یہ جلد حل کئے جا سکتے ہیں۔

مسئلہ کشمیر جو ان معاملات میں سے شاید چوٹی کا متنازعہ معاملہ ہے اس کے حل کی سہل ترین صورت یہی ہے کہ اسے پاکستان اور بھارت کے درمیان متنازعہ فیہ مسئلہ بنانے کی بجائے صرف اہل کشمیر کے مفاد کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے۔

در اصل یہ مسئلہ اہل کشمیر کا ہی ہے اور اپنے ملک کا ان کے سوا کسی دوسرے کو فیصلہ کرنے کا حق نہیں اگر دونوں ملکوں کے سیاست دان اس حقیقت کو تسلیم کر لیں ۔ تو یہ معاملہ بہت جلد طے ہو سکتا ہے ۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر کشمیر کا مسئلہ اس طرح حل ہو جائے تو باقی مسائل بھی جلد حل ہو سکتے ہیں صرف نیک نیتی اور باہمی تعاون کی روح کی ضرورت ہے ۔ ہمیں یقین ہے کہ دنیا کے حالات دیکھتے ہوئے دونوں ملکوں کے بہی خواہ باہمی جنگ کی باتوں سے اجتناب کریں گے ۔ جہاں تک دونوں ملکوں کے عوام کا تعلق ہے ۔ ہمیں یقین ہے کہ کوئی بھی ایسی باتوں کو پسند نہیں کرتا ۔ دونوں ملکوں کے اقتصادی حالات اور معاشرہ کی پستی اس امر کے متقاضی ہیں کہ جنگ و جدل کی باتوں کو چھوڑ کر صاحب حل و عقد اپنے اپنے ملک کی بہبودی کی طرف توجہ دیں اور عوام کی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

سیلابوں کے متعلق نیا کمیشن

مغربی پاکستان کے چیف منسٹر سردار عبد الرشید نے ۷ ستمبر ۱۹۵۷ء کو پشاور میں ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا ہے کہ سیلابوں کو قابو میں لانے کی تجاویز سوچنے کے لئے ایک نیا کمیشن مقرر کیا جا رہا ہے جس میں غیر ملکی ماہرین بھی شامل ہوں گے جو حکومت کو سیلابوں کو قابو میں رکھنے کے لئے فوری اور طویل المدت منصوبوں کے متعلق مشورے دے گا ۔ سردار عبد الرشید نے یہ بھی کہا ہے کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے فلڈ کنٹرول بیورو کے پاس بھی اپنے ملک کے سیلابوں کے متعلق معاملہ پیش کریگی ۔

ہر سال ہمارے ملک میں سیلابوں کی وجہ سے جو اتلاف جان و مال ہوتا ہے ۔ وہ ہر بیدار اور زندہ قوم کو چونکا دینے کے لئے کافی ہے ۔ حکومت ہر سیلاب پر جو فوری اقدامات لیتی ہے اور جو کچھ اب تک اس نے سیلابوں کی روک تھام کے لئے مستقل اقدامات کئے ہیں ۔ وہ ناکافی ثابت ہو چکے ہیں ۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس کام کو ایک بڑے پیمانے پر ہاتھ میں لیا جائے ۔ حکومت کا اس طرف متوجہ ہونا لازمی تھا اور ہمیں امید ہے کہ سیلابوں کی آفت سے ملک کو آئندہ کے لئے محفوظ کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا جائے گا حکومت کے نئے سیلاب کمیشن کے تقرر کو ہم ایک اہم اور مستحسن اقدام خیال کرتے ہیں ۔

ہمیں اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے ۔ کہ ایسے کمشن اور حکومت اکیلے اتنے بڑے وسیع منصوبوں میں زیادہ کامیاب نہیں ہو سکتے ۔ جب تک عوام دل و جان سے مدد کے لئے آگے نہ آئیں ۔ سیلابوں سے مغربی پاکستان کا تقریباً تمام علاقہ متاثر ہوتا ہے ۔ ہمارے ملک میں دریاؤں اور نالوں کا ایک وسیع جال پھیلا ہوا ہے اور جب پہاڑی علاقہ میں جہاں سے ہمارے دریا وغیرہ شروع ہوتے ہیں بارشیں ہوتی ہے ۔ تو سیلابوں کا آنا لازمی ہے ۔ یہ علاقہ میدانی ہے اور جب پانی غیر معمولی اور زیادہ تیزی سے دریاؤں وغیرہ میں آ جاتا ہے ۔ تو زمین کے بڑے بڑے طبقے کھسک جاتے ہیں اور کنارے ٹوٹ جاتے ہیں ۔ جن کی وجہ سے پانی اچھل کر ارد گرد کے علاقہ میں پھیل کر فصلوں اور دیہات کو تباہ کر دیتا ہے ۔

اگر علاقہ کے عوام حکومت کی مدد کریں اور رضا مندانہ طور پر ان سکیموں میں حصہ لیں جو سیلاب کی روک تھام کے لئے زیر عمل لائی جائیں تو سیلابوں کو قابو میں لانا مشکل نہیں ہے ۔ اس لئے نہ صرف حکومت بلکہ ہمارے عوام کو بھی چاہیئے کہ وہ سیلاب گذرنے کے بعد خواب غفلت میں نہ سو جائیں ۔ بلکہ آئندہ برسات کے لئے ابھی سے کام شروع کر دیں ۔

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶ ۔ ۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں ۔ احباب نوٹ فرمالیں ۔ اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں ۔ وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں ۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز سلسلہ ربوہ

ہماری ترقی اور کامیابی کا انحصار دعاؤں پر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا جماعت سے خطاب

مطالبات تحریک جدید پیش کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے جو سب کے متعلق ہے۔ گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں۔ اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں۔ بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی۔ اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر میں نے اسے آخر میں رکھا ہے۔ اور وہ دعا کا خانہ ہے۔

دعا کی تاکید

وہ لوگ جو ان مطالبات میں شریک نہ ہوسکیں۔ اور ان کے مطابق کام نہ کرسکیں۔ وہ خاص طور پر دعا کریں۔ کہ جو لوگ کام کر سکتے ہیں۔ خدا انہو انہیں کام کرنے کی توفیق دے۔ اور ان کے کاموں میں برکت دے۔ ہماری فتح ظاہری سامان سے نہیں بلکہ باطنی سامانوں سے ہوگی۔

لولے لنگڑے اور مریض

پس وہ لولے لنگڑے اور اپاہج جو دوسروں کے کھلانے سے کھاتے ہیں۔ جو دوسروں کی امداد سے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں۔ اور وہ بیمار اور مریض جو چارپائیوں پر پڑے ہیں۔ اور کہتے ہیں کاش ہمیں بھی طاقت ہوتی۔ اور ہمیں بھی صحت ہوتی۔ تو ہم بھی اس وقت دین کی خدمت کرتے۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کے لئے بھی خداتعالےٰ نے دین کی خدمت کا موقعہ پیدا کردیا ہے۔ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خداتعالےٰ کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ اور چارپائیوں پر پڑے پڑے خداتعالےٰ کا عرش ہلائیں۔ تاکہ کامیابی اور فتحمندی آئے۔

ان پڑھ کند ذہن

اور پھر جو ان پڑھ اور نہ صرف ان پڑھ بلکہ کند ذہن ہیں اور اپنی اپنی جگہ کڑھ رہے ہیں۔ کہ کاش ہم بھی عالم ہوتے کاش ہمارا بھی ذہن رسا ہوتا۔ اور ہم بھی تبلیغ دین کے لئے نکلتے ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کا بھی خدا ہے۔ جو اعلےٰ درجہ کی عبارت آرائیوں کو نہیں دیکھتا بلکہ دل کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں۔ تو خداتعالےٰ ان کی دعا کو سنے گا۔ اور ان کی مدد کرے گا۔

نہایت اہم ضروری تجویز

پس وہ لوگ جو مجبوری اور معذوری کی وجہ سے کسی مطالبہ کو پورا کرنے میں حصہ نہیں لے سکتے۔ میں نے ایسی تجویز بتائی ہے۔ کہ اس میں وہ سب شریک ہوسکتے ہیں۔ اور یہ سب سے اعلےٰ اور سب سے زیادہ ضروری تجویز ہے۔ وہ جو چارپائیوں پر پڑے ہوئے اپاہج ہیں۔ وہ جنہیں بات کرنے کا شعور نہیں۔ وہ جن کے ذہن رسا نہیں۔ وہ جو بیمار اور کمزور ہیں۔ وہ جو قید میں پڑے ہیں وہ جو مصائب اور تکالیف اور مشکلات میں گرفتار ہیں۔ وہ سب جو کام کرنا چاہتے ہیں۔ مگر کر نہیں سکتے۔ وہ اس تجویز پر عمل کریں۔ اور اس طرح وہ کام کرنے والوں سے ثواب حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے۔ کیونکہ وہ خداتعالےٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہمارے پاس دل ہی تھا وہ ہم نے پیش کردیا۔ اور خداتعالےٰ ان مزدور انکے دل کی قدر کریگا۔ اور انہیں ایک اجر دیگا جیسے کام کرنے والوں کو دے گا۔"

(الفضل ۲۹-۱۱-۳۴ء)

ادعیہ ضروریہ

دوست یہ دعائیں کثرت سے پڑھا کریں اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم اور رب کل شیٔ خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا جب تک کہ یہ فتنے ہیں دوستوں کو چاہیئے کہ یہ دعائیں پڑھتے رہیں۔ ان کے علاوہ اپنی اپنی زبان میں زیادہ جوش کے ساتھ دعائیں بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔ اور ہمیں ایک روحانی غلبہ عطا کرے کہ ہم لوگوں کے خیالات میں افکار میں رجحانات میں انکے قلوب میں زبانوں میں اعمال میں تمدن میں دین میں اصلاح کرسکیں۔ اور دعا کی جائے کہ خدا کی خدائی عالم میں قائم ہو۔ اور اسکے جلال کا دنیا پر ظہور ہو۔ تا جیسے خدا کی بادشاہت آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو۔"

(خطبہ جمعہ ۱۱-۱۲-۳۶ء)

محمد ابراہیم شیلی ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دانشمند انسان وہ ہے جو بلا آنے سے پہلے بلا سے بچنے کا سامان کرے

"صوفی کہتے ہیں کہ جس شخص پر چالیس دن گزر جائیں۔ اور خدا کے خوف سے ایک دفعہ بھی اس کی آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہوں۔ تو اس کی نسبت اندیشہ ہے کہ وہ بے ایمان ہوکر مرے۔ اب ایسے بھی بندگان خدا ہیں کہ چالیس دن کی بجائے چالیس سال گزر جاتے ہیں۔ اور ان کی اس طرف توجہ ہی نہیں ہوتی۔ دانشمند انسان وہ ہے۔ جو بلا آنے سے پہلے بلا سے بچنے کا سامان کرے۔ جب بلا نازل ہوتی ہے۔ تو اس وقت نہ سائنس کام دیتی ہے۔ اور نہ دولت۔ دوست بھی اس وقت تک ہیں۔ جب تک صحت ہے۔ پھر تو پانی دینے کے لئے بھی کوئی نہیں ملتا۔"

اذکروا موتاکم بالخیر

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی صحابی اور محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے والد محترم حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رضی اللہ عنہ جب رعیہ میں ملازم تھے۔ تو آپ کے ساتھ ایک غیر مسلم بھی شفاخانہ میں ملازم تھے۔ وہ قریباً ۲۰ سال تک حضرت شاہ صاحب کی خدمت اور مصاحبت میں رہے ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد وہ رعیہ سے تلونڈی جھنگلاں (ضلع گورداسپور) میں چلے گئے۔ بہت اخلاص اور عقیدت سلسلہ سے رکھتے ہیں۔ انہوں نے حضرت شاہ صاحب کے ایمان افروز واقعات وحالات لکھائے ہیں۔ جن میں سے بعض درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(خاکسار:۔ برکات احمد راجیکی (قادیان))

بیٹوں جیسی بیٹی

جب میں رعیہ ضلع سیالکوٹ میں حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحبؓ کے ہاں ملازم تھا۔ تو ایک دفعہ حضرت شاہ صاحب رضؓ نے مجھے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے الہاماً فرمایا ہے کہ "میں تجھے بیٹا دونگا"۔

دو اڑھائی ماہ کے بعد بجائے لڑکا پیدا ہونے کے لڑکی پیدا ہوئی۔ جس کا نام مریم بیگم رکھا گیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب نے مجھے علیحدہ لے جاکر کہا کہ خداتعالےٰ نے مجھے لڑکا دینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ لیکن لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ شاید مجھے اللہ تعالےٰ کا الہام سمجھنے میں غلطی لگی ہے۔ اور شائد الہام آئندہ کسی وقت پورا ہونا ہو۔ میں نے عرض کیا کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس لڑکی کو لڑکوں سے بڑھ کر کردے۔ اور یہ اپنی شان اور کام میں بیٹوں سے بھی بڑھ جائے۔ جب حضرت مریم بیگم صاحبہ (ام طاہرؓ) کی شادی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ہوئی۔ تو میں نے مبارکباد دی۔ اور عرض کی کہ دیکھئے یہ لڑکی لڑکوں سے بڑھ گئی ہے۔ اور اس کی شان بہت بلند ہوگئی ہے۔ حضرت شاہ صاحب نے خوشی کا اظہار کیا۔ اور فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ کی اطلاع کا مطلب تم خوب سمجھے ہو۔

اسلام کا خدا

جب حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رعیہ کے شفاخانہ کے انچارج تھے۔ تو ایک دفعہ بوٹا سنگھ وغیرہ کے کیس میں ان کی شہادت ڈپٹی کمشنر داس کی عدالت میں مقرر ہوئی۔ ان دنوں گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے حضرت شاہ صاحب کی دائیں کلائی ٹوٹ گئی تھی ــــ ڈپٹی کمشنر داس نے کئی دفعہ

سمن جاری کئے۔ لیکن بوجہ بیماری حضرت شاہ صاحب حاضر عدالت نہ ہو سکے۔ ڈپٹی صاحب نے یہ سمجھا کہ حضرت ڈاکٹر صاحبؓ عمداً شہادت کی ادائیگی سے گریز کرتے ہیں اور ناراضگی کا خط سول سرجن صاحب سیالکوٹ کو لکھا۔ اور ان کی معرفت حاضر عدالت ہونے کے لئے حکم نامہ بھجوایا۔ سول سرجن صاحب نے نہایت تاکیدی حکم بھیجا کہ شاہ صاحب آئندہ پیشی پر ضرور حاضر عدالت ہوں۔ چنانچہ حضرت شاہ صاحب کو مجبوراً جانا پڑا۔

میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ جب آپ کچہری کے باہر کھڑے تھے تو ڈپٹی صاحب مذکور آئے۔ حضرت شاہ صاحب کو دیکھ کر بہت غصہ اور برہمی ظاہر کی اور اندر کچہری میں چلے گئے۔ حضرت شاہ صاحب نے مجھے فرمایا کہ ڈپٹی صاحب مجھ پر بہت خفا معلوم ہوتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ عدالت میں مجھ پر ناپسندیدہ جرح کر کے میری خفت نہ کریں تم لوٹا لاؤ میں نفل پڑھ کر خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں اور جب تک حاضری کے لئے آواز پڑے میں دعا سے فارغ ہو جاتا ہوں میں نے پانی کا لوٹا پیش کیا۔ آپ نے وضو کیا اور نماز میں کھڑے ہو گئے۔ بہت خشوع و خضوع سے نماز ادا کی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو تھوڑی دیر کے بعد عدالت میں بلایا گیا۔

جب آپ کمرۂ عدالت میں پہنچے اور مجسٹریٹ صاحب نے بیان لینے کے لئے آپ کا نام لیا تو اس نے اپنا سر پکڑ لیا۔ اور ہیرا سنگھ اپنے ریڈر کو کہنے لگا۔

"میرے سر میں شدید
درد شروع ہو گیا ہے۔ میں
آرام کے کمرہ میں جاتا ہوں
تم ڈاکٹر صاحب کا بیان لکھ لو"

جب بیان لکھا جا چکا تو ہیرا سنگھ نے آرام کے کمرہ میں حاضر ہو کر ڈپٹی صاحب سے اس پر دستخط کرنے کے لئے عرض کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کے خرچہ کا سرٹیفکیٹ بھی تیار کر دو۔ میں عدالت میں آکر دستخط کرتا ہوں۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد وہ عدالت میں آگئے اور حضرت شاہ صاحبؓ کے بیان اور خرچہ کے کاغذات پر دستخط کر دیئے اور آپ کو رخصت ہونے کی اجازت دیدی اور دوسری عدالتی کارروائی شروع کر دی۔ حضرت شاہ صاحبؓ جب خرچہ لے کر عدالت سے باہر آئے تو مجھے فرمانے لگے۔

"اندر! دیکھا اسلام کا
خدا! اس کی نصرت اور معجزات
کیا عجیب شان رکھتے ہیں!"

خدا تعالیٰ کی بندوں کیلئے غیرت

جب جناب میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحبؓ ڈاکٹری کا امتحان پاس کر کے اپنے والد بزرگوار حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کو ملنے کے لئے رعیہ آئے تو ان دنوں رعیہ کے ہسپتال میں ایک مضروب لایا گیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب نے بجائے خود سرٹیفکیٹ دینے کے میجر حبیب اللہ شاہ صاحب کو معائنہ کر کے سرٹیفکیٹ دینے کے لئے کہا۔ چنانچہ میجر صاحب نے سرٹیفکیٹ دے دیا۔ جب یہ سرٹیفکیٹ خان محمد صاحب تحصیلدار رعیہ کی عدالت میں پیش ہوا تو انہوں نے اس کو منظور نہ کیا۔ اور حضرت شاہ صاحب کا سرٹیفکیٹ لانے کے لئے کہا۔ حضرت شاہ صاحب نے اپنے فرزند کے سرٹیفکیٹ کی نامنظوری پر ہتک محسوس کی۔ لیکن تحصیلدار صاحب کے کہنے پر اس سرٹیفکیٹ کی اپنی طرف سے تصدیق کر دی۔

خدا تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے کہ کچھ عرصہ بعد تحصیلدار خان محمد صاحب بیمار ہو گئے ایک ماہ کی رخصت ان کو حضرت شاہ صاحب کے سرٹیفکیٹ پر مل گئی۔ لیکن مزید رخصت کے لئے افسران بالا نے کسی I.M.S کا سرٹیفکیٹ طلب کیا۔ میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب ان دنوں فوجی ملازمت کی وجہ سے I.M.S کے رینک پر فائز ہو کر لاہور میں متعین تھے۔ تحصیلدار صاحب مذکور اس خیال سے کہ ان کے والد صاحب کے ساتھ ان کے مراسم ہیں لاہور میں سرٹیفکیٹ لینے کے لئے آئے۔ میجر صاحب نے ازراہ ہمدردی ان کو تین ماہ کے لئے سرٹیفکیٹ دے دیا۔

حضرت شاہ صاحب کو جب اس کا علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ خان محمد صاحب نے پہلے میرے لڑکے کا جو خدا تعالیٰ کی خاص مہربانی سے دعاؤں کے نتیجہ میں ہوا تھا سرٹیفکیٹ نامنظور کر دیا تھا اس طرح ہماری توہین کے مرتکب ہوئے تھے۔ لیکن اب جبکہ میرا لڑکا I.M.S ہو گیا ہے اس سے سرٹیفکیٹ لے لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس سرٹیفکیٹ سے فائدہ نہ اٹھانے دے گا۔

چنانچہ ایسا ہی وقوع میں آیا۔ جب تحصیلدار صاحب نے اپنی درخواست مع سرٹیفکیٹ افسران بالا کی خدمت پیش کی تو وہاں سے مزید رخصت کی منظوری نہ ہوئی حضرت شاہ صاحب مجھے فرمانے لگے کہ

"اندر! آخر خدا تعالیٰ
بھی اپنے بندوں کے لئے غیرت
رکھتا ہے!"

ہمارا خدا ہر چیز پر قادر ہے

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحبؓ کیلئے اکثر دعا فرمایا کرتے تھے۔ کہ اے خدا میرا بیٹا آئی۔ ایم۔ ایس ہو جائے ایک دفعہ سید حبیب اللہ شاہؓ نے عرض کیا کہ ابا جان آئی۔ ایم۔ ایس ہونے کے لئے ولایت میں تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ لاہور میں پڑھ کر آئی۔ ایم۔ ایس ہونے کا کوئی موقعہ نہیں۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ "ہمارا خدا ہر چیز پر قادر ہے"

جن دنوں میجر حبیب اللہ شاہ صاحب ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو گئے۔ تو عالمگیر جنگ شروع ہو گئی۔ حبیب اللہ شاہ صاحب نے جنگ میں خدمات سرانجام دینے کے لئے درخواست دے دی ان کو ملازمت مل گئی۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے قائمقام آئی۔ ایم۔ ایس ہو گئے۔ جب وہ ملاقات کے لئے حضرت شاہ صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کندھوں پر کراؤن کیسے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ آئی۔ ایم۔ ایس ہو گیا ہوں۔ آپ نے مجھے مخاطب ہو کر فرمایا کہ

"دیکھو میرے خدا نے میرے بیٹے کو آئی۔ ایم۔ ایس کر دیا۔"

خیریت کی اطلاع

جب حضرت شاہ صاحب رعیہ میں مقیم تھے تو آپ کے فرزند محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب عالمگیر جنگ میں ٹرکی کی طرف گئے ہوئے تھے۔ آپ کی والدہ اور آپ کے والد حضرت شاہ صاحب ان کے لئے بڑے سوز و گداز سے خیریت کے واسطے دعائیں کرتے تھے۔ وہ اکثر فرماتے تھے کہ خدا تعالیٰ ہمارے یوسف کو خیریت سے واپس لائے۔ کافی عرصہ تک محترم ولی اللہ شاہ صاحب کی خیریت کا کوئی پتہ نہ چلا۔

انہی دنوں حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی حضرت شاہ صاحب کی ملاقات کے لئے رعیہ تشریف لائے۔ حضرت شاہ صاحب اور والدہ ماجدہ ولی اللہ شاہ صاحب نے ان سے ولی اللہ شاہ صاحب کی خیریت کے متعلق درخواست دعا کی۔ میرے سامنے ان بزرگوں نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت مولوی صاحب پر غنودگی کی حالت طاری ہو گئی۔ اور اس حالت کے دور ہونے پر آپ نے فرمایا کہ۔

"میں نے ابھی کشف میں دیکھا ہے کہ ولی اللہ شاہ صاحب غسل خانہ سے نہا کر باہر نکلے ہیں اور ان کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہیں اور وہ دعا کر رہے ہیں کہ جس مقصد کے لئے میں آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ وہ پورا کرے۔"

اس نظارہ سے مجھے یقین ہے کہ شاہ صاحب بخیریت اور صحیح و سالم ہیں۔ اس واقعہ سے ہم سب کو تسلی اور اطمینان ہوا۔ بعد میں محترم ولی اللہ شاہ صاحب بخیریت مراجعت فرما ہوئے۔ الحمد للہ!

معجزانہ شفایابی

مجھے حضرت شاہ صاحب کے پاس رعیہ میں ملازمت پر ابھی تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا کہ حضرت والدہ ماجدہ محترم ولی اللہ شاہ صاحب نے کہا کہ۔

"اندر! توبہ کیا کرو اور اپنی اصلاح کرو خدا تعالیٰ تم پر ناراض ہے"

میں نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہ دی اور اپنی روش پر قائم رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد میرے کندھے کی ہڈی پر ایک خطرناک پھوڑا نکلا جس سے بہت تکلیف ہوئی۔ مائی صاحبہ (والدہ صاحبہ سید ولی اللہ شاہ صاحب) سے دعا کے لئے عرض کیا۔ فرمانے لگیں:۔

"میں نے تمہیں کہا تھا کہ خدا تم پر ناراض ہے توبہ اور اصلاح کرو اور اس کو خوش کرو۔ اب تمہیں پھوڑا نکل آیا ہے۔ اب بھی توبہ کرو۔ چنانچہ میں نے خود بھی دعا شروع کی اور مائی صاحبہ بھی دعا کرتی رہیں اور مجھے بالکل شفا ہو گئی۔

اس کے بعد میری شادی ہو گئی اور بچی پیدا ہوئی۔ لڑکی کی پیدائش پر میری بیوی کو پرسوت کا بخار ہو گیا۔ حضرت شاہ صاحب نے تین دن علاج کیا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ مجھے بہت گھبراہٹ تھی مائی صاحبہ نے مجھے بلایا اور کہا اپنی بیوی کو چارپائی پر ڈال کر میرے گھر بھیج دو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔

مائی صاحبہؓ نے میری بیوی کے لئے تجویز کیا کہ آدھ پاؤ (کچا) اجوائن دھیمی لے کر ابال لی جائے۔ اور اس کے پانی سے تیسرا حصہ لے کر اس میں حلوہ بنا لیا جائے۔ اور یہ حلوہ تین دفعہ دن میں استعمال کیا جائے۔ اجوائن کے بقیہ پانی سے ٹکور کی جائے۔

تین دن یہ علاج کیا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے میری بیوی کو آرام آگیا۔ ورم بھی دور ہو گیا اور بخار بھی اتر گیا۔ مائی صاحبہ فرمانے لگیں۔

خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے
والے بندے موجود ہیں۔
جن کی دعا توجہ اور علاج
سے بیماروں سے شفا
ہو سکتی ہے۔

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

اسلامیہ پارک لاہور

بتاریخ یکم ستمبر ۱۹۵۷ء بروز اتوار بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری عبدالستار صاحب نے کی۔ صدر صاحب حلقہ نے سیرت النبی کے جلسوں کے انعقاد کے آغاز کے تاریخی پہلو کے علاوہ ان کی غرض و غایت اور اثرات پر مختصراً روشنی ڈالی۔ بعد ازاں چوہدری مظفر علی صاحب بی اے اور چوہدری غلام احمد صاحب ایم اے نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ میر مبارک احمد صاحب تالپور نے کلام محمود سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایک نظم سنائی۔ صاحب صدر نے اپنی اختتامی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند پہلو بیان کئے۔

(خاکسار بشیر احمد)

مظفر گڑھ

جماعت احمدیہ مظفر گڑھ نے ۲۵ اگست ۱۹۵۷ء کو بعد نماز عشاء جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ اس جلسہ کی منادی شہر میں کرا دی گئی تھی۔

جلسہ کی کارروائی زیر صدارت چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب واقف زندگی اور ان کے بچوں نے سامعین کو درثمین کی پاکیزہ اور دلکش نظموں سے محظوظ کیا۔ بعدہٗ قریشی محمد احمد صاحب فاضل نے تقریر فرمائی۔ جس میں جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور پھر سرور کائنات حضرت محمد صلعم کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے متعدد واقعات سنائے۔ آپ کے بعد چوہدری بشیر احمد صاحب نے تقریر کی۔

(خاکسار (چوہدری) نور محمد بی۔ اے۔ بی۔ ٹی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ مظفر گڑھ)

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری کی طرف سے جلسہ سیرۃ النبی ۲۵ اگست بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ نے فرمائی سب سے پہلے صاحب صدر نے حاضرین کو بتایا کہ اس جلسہ کی غرض و غایت کیا ہے۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ ماسٹر عبدالکریم صاحب نے فرمائی۔ حضرت رسول کریمؐ کی شان میں نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام خاکسار عبدالحق ناصر نے پڑھی۔ مسعود احمد نے "رسول کریمؐ کا بچپن" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے آنحضرتؐ کے صحابہؓ کی عدیم المثال قربانیوں کے واقعات بیان فرمائے۔

مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب نے "آنحضرتؐ کا سلوک دشمنوں کے ساتھ" کے موضوع پر تقریر کی۔ ماسٹر علی محمد صاحب مسلم نے "شان محمدؐ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ماسٹر عبداللطیف احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی شان میں سلام پیش کیا۔ عبدالشکور صاحب نے آنحضرتؐ کے "اسوہ حسنہ" پر تقریر فرمائی۔ چوہدری منظور حسین صاحب قائد خدام الاحمدیہ منٹگمری نے "رسول کریم اور فریضہ تبلیغ کی ادائیگی" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ خاکسار عبدالحق ناصر نے آنحضرتؐ کی ازدواجی زندگی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں بھی اسی رنگ میں اپنے آپ کو ڈھالنا چاہیئے۔ جس میں حضورؐ تھے۔

آخر میں مکرم ملک مستقیم صاحب نے "رسول اکرمؐ کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر مبسوط تقریر فرمائی غیر احمدی دوست بھی تشریف لائے۔ جلسہ کی کارروائی ۳ گھنٹے تک جاری رہی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ منٹگمری

مری

مورخہ ۳۰ اگست بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کلڈنہ میں زیر صدارت چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی۔ مکرم ملک عبدالرحمن خادم صاحب ایڈووکیٹ گجرات نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات اور سیرۃ مقدسہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی آخر میں صدر جلسہ نے اس اعتراض کا جواب دیا کہ "اسلام بزور شمشیر پھیلا ہے"۔ آپ نے اس کی تردید کرتے ہوئے حضور صلعم کے مقام رحمۃ للعالمین کو واقعات کی روشنی میں پیش کیا بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

چکوال

جماعت احمدیہ چکوال کے زیر اہتمام مورخہ ۲۵-۸-۵۷ بروز اتوار مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرت النبی کی مقدس تقریب پر جلسہ منعقد ہوا۔

جلسہ کا آغاز آٹھ بجے شب خاکسار خواجہ محمد شفیع صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی پلیڈر چکوال کی زیر صدارت ہوا۔ اور تلاوت اور نظم کے بعد محمد اشرف صاحب ناصر شاہد نے اس مقدس اجتماع کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب نے ایک مقالہ پڑھ کر سنایا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کی آخری ساعت کا درد انگیز نقشہ کھینچا گیا تھا۔ اس کے بعد مکرم محمد اشرف صاحب ناصر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام صبر و رضا پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد فاضل نے اپنی تقریر کا آغاز فرمایا۔ آپ کی تقریر جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی اس میں آپ نے وضاحت اور تفصیل سے بیان فرمایا کہ پہلے انبیاء اگر ستارے تھے۔ تو سید الاولین والآخرین حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ہیں آپ نے بتایا کہ ہماری کمزور جماعت نے متعدد غیر زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات شائع کی جا رہی ہیں۔ غیر ممالک میں مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ اور اکناف عالم میں مناد احمدیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کو بلند کرنے کے لئے مصروف عمل ہیں۔ آخر میں آپ نے غیر از جماعت دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ تنہا ہمارا ہی کام نہیں بلکہ ہر اس شخص کا فرض ہے۔ کہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھتا ہے۔ جلسہ کے لئے شہر میں منادی کروائی گئی۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

تقریب کی مناسبت سے جماعت احمدیہ چکوال نے "پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار" کے عنوان سے چار ہزار کی تعداد میں ایک ٹریکٹ بھی شائع کیا۔ یہ ٹریکٹ جو حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات پر مشتمل تھا۔ وسیع پیمانے پر تقسیم ہوا۔

(خواجہ محمد شفیع وکیل قائم مقام سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ چکوال)

واہ کینٹ

مورخہ ۲۵ اگست بوقت ۹½ بجے صبح جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن حکیم سے شروع ہوئی۔ حافظ مراد بخش صاحب نے سیرت رسول کریم پر تقریر کی۔

خاکسار نے تقریر کرتے ہوئے احباب کو بتایا کہ اس جلسہ کی بنیاد ہمارے موجودہ امام نے کیوں رکھی۔ ایک شیعہ دوست مکرم زیدی صاحب نے تقریر کی۔ اور رسول کریم کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا میں پیش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آخر میں جناب بشیر احمد صاحب پختائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حذا نے تقریر کی۔

(ملک مبارک احمد بی۔ اے جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

قصور

مورخہ ۲۵-۸-۵۷ بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد احمدیہ واقعہ سنٹرل رولر فلور ملز قصور میں زیر صدارت محترم ملک خلیل الرحمٰن صاحب جلسہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید عزیز ظفر احسان سلمہ نے کی بعدہٗ میاں محمد ابراہیم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک نظم پڑھی۔

شیخ محمد اسلم صاحب نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان پر تقریر فرمائی اور تقریر سے پہلے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی پھر عزیز محمد ہادی فاروقی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سے حضور علیہ السلام کی بلند شان ثابت کی ماسٹر محمد عنایت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فارسی نظم پڑھی ازاں بعد مولوی محمد اسلم صاحب۔ مولوی فاضل نے حضور علیہ السلام کے پیدائش سے لے کر فتح مکہ تک کے حالات پر تقریر کی۔ اور آپ کے اوصاف حمیدہ پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد عزیز محمد اشرف ہاشمی نے بھی ایک نظم پڑھی۔ اور عزیز ظفر احمد نے حضور کے اخلاق حسنہ بتلائے۔

سب سے آخر میں عزیز شوکت عمر نے سائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم دلکش آواز سے پڑھ کر سنائی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (محمد صادق فاروقی جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ قصور)

لیہ

۲۵-۸-۵۷ کو زیر صدارت ماسٹر امیر عالم صاحب جلسہ منعقد ہوا۔

مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح مبارک پر تقریر کی بعد ازاں ڈاکٹر الٰہ بخش صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لا اکراہ فی الدین پر عمل کر کے دکھانے کے مختلف واقعات بیان فرمائے۔ اختتام جلسہ پر دعا کی گئی۔

(منظور حسین قائد مجلس خدام الاحمدیہ لیہ وارڈ ۴)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے!

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندگان کی شمولیت

مندرجہ ذیل نسبت سے ہو گی

(الف) ہر ایسی مجلس انصار اللہ جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں۔ ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔
(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں۔ ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ اور زعیم بلحاظ عہدہ (بغیر انتخاب کے) اس مجلس کا نمائندہ ہوگا۔
(ج) ایسی مجالس انصار اللہ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو۔ بیس یا اس کے جز پر ایک ایک نمائندہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔
(د) ایسی بڑی مجالس انصار اللہ جہاں پر زعیم اعلیٰ بھی مقرر ہوں۔ تو زعیم اعلیٰ بھی بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب کے مجلس کا نمائندہ ہوگا۔
(ہ) ضلعوار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم مقرر ہو چکے ہیں۔ ان کو بھی اجتماع میں نمائندگی کا استحقاق حاصل ہوگا۔
(و) جن مجالس انصار اللہ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں وہ بھی بحیثیت صحابی نمائندہ تصور ہوں گے۔ اور ان کو اجتماع میں شرکت کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن ان صحابہ کرام کو اپنے صحابہ ہونے کی تصدیق میں اپنی مجلس کے زعیم کی تحریر ساتھ لانی ہوگی۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) چوہدری عزیز احمد صاحب ابن کمال الدین صاحب کا نکاح ہمراہ شمیم اختر صاحبہ بنت چوہدری دلبر حسن صاحب بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ بابو عبد الغفار صاحب نے بتاریخ ۲۳/۷ احمدیہ ہال حیدرآباد میں پڑھا۔
(۲) بشیر احمد خانصاحب ابن میر محمد خانصاحب ساکن نکول کلاں تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کا نکاح ہمراہ حلیمہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب ساکن سلہریاں۔ تحصیل نارووال بعوض حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ بتاریخ ۲۳/۷ مولوی عبد اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نارووال نے بمقام سلہریاں پڑھا۔
احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ یہ دونوں رشتے جانبین کے لئے برکات کا موجب ہوں (منیجر الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی ان دنوں سخت بیمار ہے۔ پے در پے صدمات میں گرفتار رہ کر ضعف قلب کے دورے پڑنے لگ گئے ہیں۔ اور حالت خطرے میں ہے۔ بے حد کمزوری ہوگئی ہے۔ دوست دعا کریں کہ خداوند تعالےٰ اپنا فضل فرما دے اور اسکو کامل صحت وعافیت عطا فرما دے۔ تا یہ اپنے بچوں میں رہ کر ان کی صحیح رنگ میں تربیت کر سکے۔
محمد عبد اللہ عربی ماسٹر ڈی۔ بی ہائی سکول چک ۲۶۹/ای۔بی ڈاکخانہ خاص
(۲) عاجز کی اہلیہ برکت بی بی صاحبہ ڈیڑھ ماہ سے لبارضہ یرقان بیمار ہیں۔ اب ۱۰ ستمبر سے میو ہسپتال میں داخل کر دیا ہے۔ احباب اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ دعا کریں۔ خدا تعالےٰ ان کو صحت عطا فرمائے۔ (آمین) (خاکسار عبد الکریم ڈرائیور)
(۳) مجھے اپنی بچی عزیزہ مسعودہ بیگم کی علالت کی خبر کراچی سے ملی ہے۔ اس کی جلد صحت کاملہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (خاکسار محمد شفیع ہیڈ کلرک چیفس کالج لاہور)
(۴) خاکسار عرصہ دراز سے بواسیر کی بیماری میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ سے طاقت اور توانائی نہیں رہی۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز میری ہمشیرہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(سردار علی موضع نہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات)

نیکی میں آخری آدمی مت بنو

(۱) فرمایا:۔ "تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو"
(۲) "اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکے۔ تو کوشش کرو کہ تمہیں درمیانی درجہ میسر آجائے"۔
(۳) "اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر نیکی میں جلد حصہ لے سکو لے لو"۔
(۴) کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو"
(۵) تحریک جدید کے وعدے جن احباب کے تاحال سو فی صدی ادا نہیں ہوئے وہ اول تو یہ کوشش کریں کہ ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے ادا کر لیں۔ لیکن اگر باوجود کوشش کے ادا نہ کر سکیں تو آخری میعاد ۳۱ اکتوبر سے قبل وعدہ پورا کر لیں۔ تا آپ ادا کرنے میں آخری آدمی نہ ہوں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

ضروری اعلان

ایک شخص عبد المجید لدھیانوی نام بتاتا ہے۔ عمر ۳۵ سال صحت اچھی قد درمیانہ۔ رنگ گندم گوں۔ سر منڈا ہوا۔ آنکھیں سیاہ باریک۔ ناک چھوٹا۔ زبان پٹیالہ یا انبالہ کی بولتا ہے۔ داڑھی مشین پھری ہوئی۔ مونچھیں باریک۔ اپنے آپ کو احمدی مہاجر ظاہر کر کے سلسلہ کے عہدیداروں یا کارکنوں کا نام لے کر اور اپنی غربت ظاہر کر کے جماعتوں سے روپیہ بٹورتا ہے۔ احباب اس سے آگاہ رہیں۔ اس شخص کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

آداب مساجد

نظارت اصلاح وارشاد نے "آداب مساجد" طبع کرا کر رپورٹ فارموں کے ساتھ جماعتوں کو بھجوائے ہیں۔ اگر کسی جماعت کو نہیں پہنچے تو نظارت ہذا کو لکھ کر منگوا سکتے ہیں

(ناظر اصلاح وارشاد)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور گوشوارہ

گذشتہ سالانہ اجتماع کی طرح اس سال بھی گوشوارہ تیار کیا جارہا ہے۔ جس میں جملہ مجالس کے مندرجہ ذیل چندہ جات کی وصولی کی ۳۱ اگست ۵۷ء تک کی پوزیشن دکھائی جائیگی لہذا امید کی جاتی ہے کہ جملہ مجالس کے عہدیدار اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ بقایا جات صاف کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

فاستبقوا الخیرات (۱۰ ستمبر تک مرکز میں موصول ہونے والی رقوم اس میں شمار کر لی جائیں گی) ۱۔ چندہ مجلس ۲۔ چندہ تعمیر دفتر ۳۔ چندہ خدمت خلق ۴۔ چندہ ریزرو فنڈ ۵۔ چندہ سالانہ اجتماع۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع ۔اور۔ قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی

خدمت میں ایک ضروری گذارش

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ گیا ہے۔ لہذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کے مطابق وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے رہے ہیں لہذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی۔ تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبداللہ کی رہائی کا امکان

بھارتی حکومت دنیا کے سامنے نظر بندی کے ذکر سے جھلا گئی

نئی دہلی ۱۰ ستمبر:۔ مقبوضہ کشمیر کے نظر بند سابق وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ کی رہائی کا امکان بھارتی اخبارات اور سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ شیخ عبداللہ ۹ اگست ۱۹۵۳ء کو وزارت عظمیٰ سے علیحدگی کے بعد نظر بند کئے گئے تھے اور اس وقت سے اب تک وہ جیل میں ہیں۔ نظر بندی کی میعاد ۹ اگست ۵۸ء کو ختم ہو گی۔ لیکن انہیں آئندہ ماہ رہا کرنے کی افواہیں گرم ہیں۔

باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کی حکومت اپنی خوش اسلوبی ظاہر کرنے کے لئے شیخ عبداللہ کو نظر بندی کی میعاد کے اختتام سے قبل ہی رہا کرنا چاہتی ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ اگر شیخ عبداللہ کو نظر بندی کی پوری میعاد ختم ہونے کے بعد رہا کیا گیا۔ تو ان کے پیروؤں میں تلخی بڑھے گی۔ اور نیشنل کانفرنس کے موجودہ لیڈروں اور نظر بند لیڈر کے درمیان ملاقات کی کوئی بنیاد نہیں رہے گی۔

مرکزی حکومت بھی شیخ عبداللہ کی رہائی کے حق میں بیان کی جاتی ہے۔ اس کے لئے مرکز کی کچھ اپنی وجوہ ہیں۔ ان میں سب سے بڑی وجہ دنیا کے سامنے کوئی مقدمہ چلائے بغیر شیخ عبداللہ کی مسلسل نظر بندی ہے۔ جس سے بھارتی لیڈروں کے امن و جمہوریت کا منتر متزلزل ہوتا ہے۔ شیخ عبداللہ کی رہائی در اصل لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے موقع پر ہونے والی تھی۔ لیکن اس اثنا میں کشمیر کے باشندے زیادہ مشتعل ہو گئے تھے۔ اور بموں کے کچھ دھماکے بھی ہو چکے تھے۔

صورت حال کا فوری جائزہ لینے کے بعد رہائی کا فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ اسی وقت یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ انہیں غیر ملکی امداد سے پنڈت نہرو کی واپسی پر رہا کیا جائے گا۔ لیکن بخشی اور صادق کے درمیان کشیدگی کے باعث ... مزید عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

سرکاری طور پر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ چونکہ کشمیر میں حالات مستحکم ہو گئے ہیں۔ اور حالات معمول کے مطابق ہیں۔ اس لئے شیخ عبداللہ کو اب رہا کر دیا جائے گا۔ بعض حلقوں نے ریاست میں استحکام اور حالات کے معمول پر آنے کی حقیقت پر زور دینے کے بجائے خاموشی کرکے کشمیر کے اندرونی حالات پر رہائی کے اثرات کے متعلق بحث شروع کر دی ہے۔

تاہم شیخ عبداللہ کے متعلق ابھی کوئی پیشگوئی نہیں کی جا سکتی۔ ان کے متعلق صرف یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ انہوں نے مصالحت کی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ اور وہ ریاست کے مستقبل کے فیصلہ کے لئے رائے شماری کے موقف پر اڑے ہوئے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں دھماکوں کے واقعات

نئی دہلی:۔ ۱۱ ستمبر: مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے آج نام نہاد سرینگر اسمبلی میں الزام عائد کیا۔ کہ جموں و کشمیر میں بموں کے دھماکوں کے متعدد واقعات بعض مفاد پرست حلقوں کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہیں ان حلقوں کو دشمنوں کے غیر ملکی اور مقامی ایجنٹ روپیہ اور اسلحہ فراہم کرتے ہیں۔ تاکہ ریاست میں امن کو تباہ کیا جائے۔ اور ممکن ہو تو کشمیر کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ چھیڑ دی جائے۔ حالیہ دھماکوں کے متعلق ایک بیان میں بخشی نے کہا۔ حکومت کے اس یقین کی سنسنی خیز شہادت سے تصدیق ہو گئی ہے۔ اور کشمیر پولیس نے دشمنوں کے متعدد ایجنٹوں کی گرفتاریوں کے بعد اسلحہ کی کافی مقدار پر قبضہ کر لیا ہے۔

انتخابی ٹربیونل کا اعلان

لاہور ۱۱ ستمبر گورنر مغربی پاکستان نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس جے اے رحمین کو انتخابی ٹربیونل کا چیئرمین نامزد کیا ہے پشاور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج خان مختار احمد خان اور جیکب آباد کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مسٹر غلام حیدر ٹربیونل کے رکن مقرر ہوئے ہیں یاد رہے سابق چیئرمین مسٹر جسٹس اخلاق حسین اور ٹربیونل کے دوسرے ارکان مستعفی ہو گئے تھے۔ یہ ٹربیونل قبائلی علاقہ سے مغربی پاکستان اسمبلی کے ایک رکن مسٹر محمد علی آف شاہ تھانہ کے خلاف دائر کردہ انتخابی عذرداری کی سماعت کریگا

ضلع لائلپور میں دس لاکھ افراد کے ووٹ درج کر لئے گئے

لائل پور ۱۱ ستمبر:۔ ضلع لائلپور میں انتخابی فہرستوں کی ابتدائی ترتیب کا کام ختم ہو گیا ہے۔ دس فی صد اندراجات کی پڑتال میں سے ایک چوتھائی کام باقی ہے۔ متعلقہ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ ۲۲ ستمبر تک حروف تہجی کی ترتیب سے فہرستیں مکمل ہو جائیں گی۔

لائل پور شہر کے دو علاقوں کے سوا ضلع بھر میں انتخابی عملہ نے ووٹ درج کرنے کا کام ختم کر لیا ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ سب ڈویژن میں دو لاکھ تیس ہزار اور باقی ضلع میں سات لاکھ ستر ہزار ووٹ درج کئے گئے ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر دس لاکھ افراد کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گیا ہے۔

کوئٹہ ڈویژن میں کثیر المقاصد منصوبہ تیزی سے زیر تکمیل ہے

پیداوار، برقی قوت اور مزروعہ اراضی میں نمایاں اضافے کی توقع

کوئٹہ ۱۱ ستمبر۔ حکومت نے دریائے بولان پر بند تعمیر کرکے ایک کثیر المقاصد منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پورے زور شور سے کام شروع کر دیا ہے۔

اس منصوبے کی تکمیل کے بعد پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہو گی تین ہزار کیلوواٹ بجلی تیار ہو گی۔ غلہ کی پیداوار میں آٹھ ہزار ٹن کا اضافہ ہوگا۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں زمین کا کٹاؤ روکنے میں مدد ملے گی۔ اور دریائے بولان کے سیلاب روکے جا سکیں گے اس کثیر المقاصد منصوبے کے تحت سیلاب کا پانی ذخیرہ کیا جائے گا۔ مٹی کا ایک بند تعمیر کیا جائے گا۔ اور گرد و بیراج تک چھوٹی نہریں کھود دی جائیں گی۔

یہ منصوبہ دو ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے دور میں اللہ یار خاں کے مقام پر ۲۹ لاکھ پچاس ہزار روپے کے خرچ سے ایک بند تعمیر کیا جا رہا ہے۔ دوسرے دور میں ایک لاکھ ۷۱ ہزار ایکڑ اراضی کی آبپاشی کے لئے پانی مل سکے گا۔ اور تین ہزار کیلوواٹ بجلی تیار کی جائے گی

مٹی کے بند کی تکمیل پر دریائے بولان کا زائد پانی ذخیرہ کر لیا جائے گا جس سے ۲۴ ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔ وسیع علاقوں میں جنگل لگائے جائیں گے۔ اور غلہ کی سالانہ پیداوار میں آٹھ ہزار ٹن کا اضافہ ہوگا۔

حکام کو توقع ہے کہ دونوں ادوار کی تکمیل کے بعد بہت سی بے آب و گیاہ زمین سرسبز کھیتوں میں تبدیل ہو جائے گی اس کثیر المقاصد منصوبے پر ستر لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

اٹھائیس برس بعد کمیونسٹ پارٹی سے استعفا

نیو یارک ۱۱ ستمبر۔ ڈیلی ورکر نیو یارک کے بیرونی امور کے مدیر مسٹر جوزف کلارک نے کمیونسٹ پارٹی سے استعفا دے دیا ہے اخبار کے نام ایک پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ امریکن کمیونسٹ پارٹی اشتراکیت کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکا رہی ہے۔ مسٹر کلارک نے اٹھائیس سال کے بعد امریکن کمیونسٹ پارٹی سے استعفیٰ دیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکن کمیونسٹ پارٹی کی تعداد میں جو گذشتہ سال ستر ہزار بتائی گئی تھی کم از کم ساٹھ ہزار کی کمی ہو گئی ہے۔ گذشتہ دس سال میں تقریباً ساٹھ ہزار افراد کمیونسٹ پارٹی سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ ان ساٹھ ہزار سابقہ کمیونسٹوں میں مزدور لیڈر و بہت اچھے کارکن مصنفین دانشوران اور پارٹی کے اعلیٰ منتظمین شامل ہیں۔ مسٹر کلارک کے اس بیان سے یہ بات واضح تھی کہ وہ اب بھی اشتراکیت پر یقین رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے خیال میں اشتراکیت کو اسٹالینزم سے بالکل قطع تعلق کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکن کمیونسٹ پارٹی اشتراکیت کے ارتقا کی راہ میں سب سے بڑی دیوار ہے اس لئے کہ وہ امریکہ کی حقیقتوں کو نظر انداز کرکے چند ڈھلے ہوئے عقیدوں کو ان پر مسلط کرنا چاہتی ہے۔

کشمیر میں بین الاقوامی فوج متعین کرنے کی مخالفت

کرشنا مینن کی تقریر

نئی دہلی ۱۱ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے لئے بھارتی وفد کے لیڈر اور بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے اعلان کیا ہے کہ اگر حفاظتی کونسل کے آئندہ اجلاس میں کسی ملک نے کشمیر میں بین الاقوامی فوج بھیجنے کی تجویز کی حمایت کی یا کوئی ایسی قرارداد پیش کی جس کا مقصد کشمیر میں پاکستان کے "جارحانہ اقدام" کو نظر انداز کرنا ہو تو بھارت اسے غیر دوستانہ اقدام سمجھے گا۔

کل نئی دہلی میں ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کرشنا مینن نے کہا کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں لے جانے کی کوئی وجہ نہیں۔ آپ نے کہا کہ جنرل اسمبلی میں جانے کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے۔ جب امن عالم کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ہم امن عالم کے لئے خطرہ نہیں بنے۔ جو ملک خطرہ کی وجہ بنا ہے اسے کوئی حق نہیں کہ وہ امداد کے لئے بین الاقوامی انصاف کا دروازہ کھٹکھٹائے۔

مسٹر مینن نے مزید کہا اگر دنیا کی ان بڑی طاقتوں نے جو آزادی کی نام لیوا ہیں کشمیر میں فوجیں بھیجنے کی تجویز کی حمایت کی تو ہم انہیں بتا دیں گے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

مشرقی پاکستان میں قائداعظم کی برسی پر جلسہ عام

ڈھاکہ ۱۲ ستمبر۔ کل یہاں قائداعظم کے یوم وفات کے سلسلہ میں عوامی لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام ہوا۔ جس میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے بھی تقریر کی اور بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔

وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ملک کی عوام داخلی اور خارجی پالیسیوں کی کامیابی کا ذکر کیا۔ عوام نے وزیر اعظم کی تقریر کے دوران تالیوں سے اپنے خوشی اور مسرت کے جذبات کا اظہار کیا جلسہ میں ایک قرارداد پاس کی گئی جس میں مسٹر سہروردی کی خارجہ پالیسی کی حمایت کی گئی اور ان پر اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت مرکزی وزیر ابوالمنصور احمد کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم کی تقریر سے پہلے عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمن نے کہا کہ قوم کو مسٹر سہروردی کی ذات پر اعتماد ہے اور وہ اُن کی حمایت بدستور کرتی رہے گی۔

مسٹر عطاء الرحمن خاں وزیر اعلے مشرقی پاکستان نے کل ایک مجلس مذاکرہ کی صدارت کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اختلافات کو ختم کر دیں اور ملکی استحکام کے لئے ذاتی مفادات کو قربان کر دیں۔ انہوں نے کہا اگر عوام یہ جذبہ اپنے دلوں میں پیدا کر لیں تو پھر کوئی روکاوٹ بھی ان کے فرائض کی انجام دہی میں حائل نہیں ہو سکتی۔

ملایا مصر سے سفارتی تعلقات قائم کریگا

سنگاپور ۱۲ ستمبر۔ ملایا کی نئی آزاد مملکت کے وزیر اعظم ٹنکو عبدالرحمن نے اعلان کیا ہے کہ ملایا عنقریب مصر سے اپنے سفارتی تعلقات قائم کرے گا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ ملایا کی کونسل آف منسٹرز اس امر پر رضامند ہو گئی ہے کہ مصر سے جلد سے جلد سفارتی تعلقات قائم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا ایسا کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ اس وقت ملایا کے کئی طالب علم اور دوسرے باشندے [illegible]

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے

ضروری اعلان

تربیتی کلاس کے نام بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر کی بجائے ۱۶ ستمبر کر دی گئی

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کے نام بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۱۰ ستمبر مقرر کی گئی تھی حالیہ سیلاب اور ذرائع آمد و رفت و مواصلات کے انقطاع کی وجہ سے چونکہ ڈاک بروقت نہیں پہنچ رہی اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب مجالس ۱۶ ستمبر تک اپنے اپنے نمائندگان کے نام بھجوا سکتی ہیں۔ تربیتی کلاس ربوہ میں ۲۷ ستمبر سے ۱۳ اکتوبر تک ہو گی۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

محترمہ فاطمہ جناح کی نشری تقریر

(بقیہ صفحہ اوّل)

کبھی اپنے نمائندگان سے جواب طلبی کر تے رہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ملک میں صحیح جمہوری نظام کے خدوخال صحیح طور پر نہ ابھریں۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح نے فرمایا۔ قائداعظم کی یاد منانے کا صحیح طریق یہ ہے کہ ہم جائزہ لیں۔ کہ ہم نے آج تک قائداعظم کے اصولوں پر کتنا عمل کیا ہے۔ انہوں نے کہا قوم کا جوش اور یقین محکم قوم کی ترقی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ لیکن یہ جوش اور یقین محکم بھی تبھی قائم رہ سکتا ہے اگر عوام کو موقعہ دیا جائے کہ وہ اپنی مرضی کی [illegible]

ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے جلسے

(بقیہ صفحہ اول)

کر دیا۔ اور اب اُسے مضبوط اور ... خانے کا ذمہ پاکستان کے عوام کا ہے انہوں نے کہا ملک میں جمہوریت کا بول بالا تھی۔ ہو سکتا ہے۔ جب عوام صحیح قسم کے نمائندوں پر اعتماد کریں۔ ملک میں ایک سے زیادہ سیاسی پارٹیوں کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا۔ ایسا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ اگر کسی وقت ایک پارٹی ملک میں صحیح حکومت نہیں چلا سکتی تو ملک کے عوام دوسری پارٹی کو اس کا موقعہ دیں۔ ملک فیروز خان نون نے مسلم لیگ پر الزام لگایا۔ کہ ملک میں غذائی کمی مہنگائی اور ملک کا آئین آٹھ سال تک تیار نہ کرنے کی ذمہ داری مسلم لیگ پر ہے۔ انہوں نے کہا۔ اب بھی مسلم لیگ سیاسی موڑ توڑ کے ذریعہ ملک کے عام انتخابات میں تاخیر کا باعث بن رہی ہے۔ کشمیر اور نہری پانی کے جھگڑوں کا ذکر کرتے ہوئے ملک نون نے کہا کہ موجودہ حکومت ان مسائل پر تمام اسلامی ممالک کی ہمدردی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جب کشمیر کا مسئلہ پیش ہوگا۔ تو تمام اسلامی ممالک پاکستان کے موقف کی حمایت کریں گے۔

مسلم لیگ کا جلسہ

مسلم لیگ کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ میں مسلم لیگ کے صدر سردار عبدالرب نشتر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ مرکز اور صوبوں میں عوام کی مرضی کی حکومت ہو۔ اور عوام کو اختیار ہو۔ کہ وہ آئین اور قانون کے تحت اپنی حکومت کو چلا سکیں۔ عام انتخابات کے جلد تر انعقاد پر زور دیتے ہوئے سردار نشتر نے کہا۔ کہ عوام اس کے لئے بے چین ہیں جلسہ میں سردار نشتر کے مشہور مسلم لیگی لیڈر خان عبدالقیوم خان اور راجہ غضنفر علی خاں نے بھی تقاریر کیں۔ اور عام انتخابات کی ضرورت اور اہمیت پر زور دیا۔

ری پبلکن پارٹی کی اکثریت کا دعویٰ

ملتان ۱۲ ستمبر:۔ مغربی پاکستان کے وزیر اطلاعات سید حسن محمود نے گزشتہ روز یہ دعویٰ کیا ہے۔ کہ صوبائی اسمبلی میں ری پبلکن پارٹی کے ۱۷۴ اراکین کی حمایت حاصل ہے۔

سید حسن محمود نے حیدر آباد سے لاہور جاتے ہوئے یہاں یہ انکشاف کیا۔ حیدر آباد میں نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈروں سے اپنی بات چیت کے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ آپ اس کا نتیجہ عنقریب دیکھ لیں گے۔ انہوں نے کوئی معین جواب دئے بغیر یہ اشارہ ضرور کیا۔ کہ ان کی گفتگو حوصلہ افزا رہی ہے۔

درخواست دُعا

خاکسار کی ہمشیرہ اقبال بیگم عرصہ سے سٹ کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہے۔ اسکی کامل صحت کیلئے احباب جماعت اور خصوصاً درویشان سے دعا کی درخواست ہے۔ (از شریف خواجہ محمد احمد کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی جڑانوالہ)

ولادت

میرے بھانجے عزیزم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کو انڈونیشیا میں اللہ تعالیٰ نے ۳۰ اگست بروز جمعہ پہلا بیٹا عطا فرمایا احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو احمدیت اور خاندان کے لئے زیادہ سے زیادہ بابرکت اور مفید خادم بنائے اور ہر طرح سے خوش بخت بنائے۔

(ظفر اسلام از ربوہ)

ضرورت اساتذہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے چند بی۔اے۔ بی ٹی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اپنے مکمل کوائف کے ساتھ بہت جلد مجھے بھجوا دیں۔ تنخواہ اور الاؤنس گورنمنٹ سکیل کے مطابق دیا جائے گا۔

دیگر ایسے دوست جو صرف بی۔اے پاس ہوں اور مرکز میں ملازمت کے خواہشمند ہوں وہ بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲